بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 20 مئی 2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں جنگ یمامہ کا ذکر ہو رہا تھا۔ جنگ یمامہ کی تفصیل میں لکھا ہے کہ یمامہ یمن کا ایک مشہور شہر ہے آجکل یہ علاقہ سعودی عرب میں واقعہ ہے۔ یمامہ ایک انتہائی سرسبز اور زرخیز علاقہ تھا چنانچہ یمامہ کے بارے میں لکھا ہے کہ یمامہ خوبصورت ترین شہروں میں سے ایک شہر تھا اور اس میں مال درخت اور کھجوریں بکثرت تھیں۔ یمامہ میں بنو حنیفہ آباد تھے جو سخت جنگجو قوم تھی۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات ہجری کی ابتدا میں یا بعض کے نزدیک چھ ہجری میں مختلف بادشاہوں کو تبلیغی خطوط لکھے تو ایک خط یمامہ کے بادشاہ ہوزہ بن علی اور اہل یمامہ کے نام بھی لکھا جس میں اسے اور یمامہ والوں کو اسلام کی طرف دعوت دی۔ جب نو ہجری میں مختلف وفود مدینہ آئے تو یمامہ سے بنو حنیفہ کا وفد بھی آیا۔

اس وفد میں رجال بن عنفوہ تھا اس کے علاوہ مسیلمہ کذاب ثمامہ بن کبیر بن حبیب بھی تھا۔ بنی حنیفہ کا یہ وفد مدینہ میں انصار کی ایک عورت رملہ بن حارث کے گھر ٹھہرا۔ جب بنو حنیفہ کے یہ لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے گئے تو مسیلمہ کو اپنے ساتھ لے کر نہیں گئے۔ اسے اپنے سامان کی حفاظت کی خاطر پیچھے چھوڑ گئے۔

دوسری جگہ لکھا ہے۔ جب یہ وفد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس میں مسیلمہ بھی موجود تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام میں تشریف فرما تھے آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی۔ مسیلمہ نے آپ سے گفتگو کی اور کچھ مطالبات کئے جس میں نبوت کی جانشینی کا بھی مطالبہ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو مجھ سے یہ کھجور کی شاخ بھی مانگے جو میرے ہاتھ میں ہے تو میں وہ بھی تجھے نہیں دوں گا۔ اور تو اپنے متعلق ہرگز اللہ کے فیصلے سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور اگر تو نے پیٹھ پھیری تو اللہ تیری جڑ کاٹ دے گا اور میں دیکھتا ہوں کہ تو وہی شخص ہے جس کے متعلق مجھے خواب میں بہت کچھ دکھایا گیا ہے۔

جب یہ وفد واپس یمامہ پہنچا تو اللہ تعالیٰ دشمن مسیلمہ مرتد ہو گیا اور اس نے نبوت کا دعویٰ کر دیا اور کہا مجھے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نبوت میں شریک کر لیا گیا ہے پھر مسیلمہ بناوٹ کر کے کلام بنانے لگا اور لوگوں کے لئے قرآن کریم کی نقل کرتے ہوئے کلام بنانے لگا اور ان سے نماز معاف کر دی۔ اس نے اپنا ہی شریعت شروع کر دی نماز معاف کر دی اور لوگوں کے لئے شراب اور زنا کو حلال قرار دے دیا۔ ایک اور سبب جس نے مسیلمہ کی طاقت بڑھائی وہ تھا رجال بن عنفوہ کا اس سے مل جانا۔ یہ شخص بھی یمامہ کا رہنے والا تھا اور بنو حنیفہ کے وفد کے ساتھ بھی آیا تھا۔

ہجرت کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینہ آ گیا تھا یہاں اس نے قرآن کریم پڑھا اور دینی تعلیم حاصل کی۔ جب مسیلمہ نے ارتداد اختیار کر لیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اہل یمامہ کی طرف معلم بنا کر بھیجا اور لوگوں کو مسیلمہ کی اطاعت سے روکنے کے لئے بھیجا لیکن یہ مسیلمہ سے زیادہ فتنہ کا باعث ہوا۔ جب اس نے دیکھا کہ لوگ مسیلمہ کی اطاعت قبول کرتے جا رہے ہیں تو وہ ان لوگوں کی نظروں میں اپنے آپ کو سرخرو کرنے کے لئے ان کے ساتھ مل گیا۔

مسیلمہ نے یمامہ میں الم بغاوت بلند کر دیا اور آپ ﷺ کے عامل حضرت صمامہ بن عسال کو یمامہ سے نکال دیا، آپ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابو بکرؓ نے حضرت عکرمہؓ کی نگرانی میں ایک لشکر مسیلمہ کی طرف بھی بھیجا اور حضرت شرجیل بن حسنہ کو ان کی مدد کے لئے بھیجا، حضرت عکرمہ نے حضرت شرجیل کا انتظار کئے بنا مسیلمہ کی فوج پر حملہ کر دیا جس پر انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ حضرت ابو بکر نے عکرمہ کی اس جلدی پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور ان کو وہاں سے دوسری جگہ جا کر مسلمانوں کے لشکر کی مدد کرنے کا حکم دیا۔ پھر حضرت خالد کو یمامہ کی طرف بھیجا اور حضرت شرجیل کو انکی مدد کرنے کہا لیکن انہوں نے بھی عکرمہ کی طرح جلد بازی سے کام لیا اور حضرت خالدؓ کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی مسیلمہ سے لڑائی شروع کر دی اور شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس پر حضرت خالدؓ ان سے ناراض بھی ہوئے، حضرت ابو بکرؓ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کی مدد کے لئے حضرت صلیدؓ کی قیادت میں مزید لشکر روانہ کئے تاکہ وہ ان کے عقب کی حفاظت کریں۔

حضرت خالد تمام لشکر کو لیکر یمامہ کی طرف روانہ ہوئے، مسیلمہ کی فوج کے متعلق ۴۰ ہزار سے ایک لاکھ تک کی روایات ملتی ہیں، جبکہ مسلمان ۱۰ ہزار تھے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس جنگ کی تفصیل بیان فرمائی۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ نے تین مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان بھی فرمایا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۞ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۞ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۞